حضرات مفتیانِ عظام! اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ ایک شخص نے رمضان میں سحری کے وقت یہ ارادہ کیا کہ چونکہ میری طبیعت خراب ہے اور سحری کے بعد صبح یا دن میں مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے میں روزے کی نیت زوال تک مؤخر کر دیتا ہوں طبیعت میں بہتری رہی تو زوال سے قبل نیت کر لونگا۔

زوال سے قبل طبیعت میں بحمدہٖ تعالیٰ بہتری نظر آتی رہی اور ایک دو مرتبہ دوران مصروفیت خیال آیا کہ روزے کی ابھی نیت کر لونگا، لیکن نیت کا باقاعدہ موقع نہیں مل سکا اور زوال کے بعد خیال آیا کہ میں نے باقاعدہ نیت تو نہیں کی ہے۔ کیا میرا روزہ ہو گیا؟ کیونکہ وہ دن مکمل روزے کی طرح گذارا تھا، اگر روزہ نہیں ہوا تو قضاء کے ساتھ کفارہ بھی آئیگا یا صرف قضاء ہی ذمہ میں آئیگی۔ براہِ مہربانی جواب سے نواز کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

فقط والسلام

مستفتی

۱۱ر رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۶/۲۰۸۲
مورخہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

پہلے یہ بات سمجھ لیں کہ ''نصفُ النہار شرعی'' (جس کو ضحوۂ کبریٰ بھی کہتے ہیں) صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کے کل وقت کے نصف کو کہتے ہیں اور ''نصفُ النہار عرفی'' سورج نکلنے سے لے کر غروب آفتاب تک کے کل وقت کے نصف کو کہتے ہیں (زوال کا تعلق اسی سے ہے)، اور نصفُ النہار شرعی، نصفُ النہار عرفی سے تقریباً چالیس منٹ پہلے ہوتا ہے۔ اور روزے کی نیت میں نصفُ النہار شرعی کا اعتبار ہے نصفُ النہار عرفی کا نہیں۔

صورتِ مسئولہ نصفُ النہار شرعی سے قبل روزے کی نیت کرنا ضروری ہے، اس کے بعد نیت کرنا صحیح نہیں ہے۔ لہٰذا نصفُ النہار شرعی کے بعد خیال آنے سے روزہ نہیں ہوگا، البتہ اس صورت میں صرف قضاء ہے کفارہ واجب نہیں۔ لہٰذا نصفُ النہار شرعی سے قبل نیت کرنے کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

فی الدر المختار (۲/ ۳۷۷)

فیصح أداء صوم رمضان والنذر المعین والنفل بنیة من اللیل........ إلی الضحوة الکبری لا بعدها ولا عندها اعتبارا لأکثر الیوم وبمطلق النیة أی نیة الصوم۔

قوله: إلی الضحوة الکبری المراد بها نصف النهار الشرعی والنهار الشرعی من استطارة الضوء فی أفق المشرق إلی غروب الشمس والغایة غیر داخلة فی المغیا۔

وفیه: وفی الجامع الصغیر قبل نصف النهار وهو الأصح لأنه لا بد من وجود النیة فی أکثر النهار ونصفه من وقت طلوع الفجر إلی وقت الضحوة الکبری لا وقت الزوال فتشترط النیة قبلها لتتحقق فی الأکثر۔ اهـ.............. واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ
۲۸ مئی ۲۰۱۹ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۳۶/۲۰۸۲

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲۲ رمضان المبارک ۱۴۴۰ھ
۲۸ مئی ۲۰۱۹ء

مفتی